DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 942

DATED 25-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.10.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کے لیے شعور بیدار کرنا ہوگا، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بسنت کمار کے قاتل جلد گرفتار کیے جائیں، سردار کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مسلح افواج کی قربانیاں لازوال ہیں، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	افغان طالبان حکومت ٹی ٹی پی، بی ایل اے سمیت دہشت گرد تنظیموں کی حمایت ختم کرے پاکستان۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	کوئٹہ تجاوزات کے خلاف آپریشن سڑکیں اور فٹ پاتھ بحال خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کا انتباہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ آٹے کی قلت برقرار 20 کلو آٹے کا تھیلا مزید مہنگا سات ڈیلرز گرفتار۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈیجیٹل خواندگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	وفاقی افسران کی سالانہ کارکردگی رپورٹس کا نظام ڈیجیٹل بنانے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	پیشہ ور افراد کی تیاری پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، چیف جسٹس بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ترقیاتی کام معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں، یونس عزیز زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	نابینا افراد کو ہر شعبے میں مساوی حقوق ملنے چاہیے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	باشعور عوام منفی حربوں کے حقائق سے بخوبی آگاہ ہیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہو چکی ہے، پشتون خواہ نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نوشکی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، خضدار اور باغبانہ سے دو لاشیں برآمد، سبی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تاجر ہلاک، دالبندین میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت سوراب میں کارروائی چھ دہشت گرد ہلاک، سبی میں ہندو تاجر قتل فائرنگ ودیگر واقعات میں 6 افراد جاں بحق، جھل مگسی مغوی کو قتل کر کے لاش پھینک دی گئی۔

عوامی مسائل:

نال ٹریکٹروں کے ہیوی اسپیکر شہری پریشانی میں مبتلا، نال تجاوزات اور غلط پارکنگ سے ٹریفک جام معمول بن گیا، اتھل سیلاب متاثرین دو سال بعد بھی گھروں کی تعمیراتی امداد سے محروم، سینٹرل جیل گڈانی میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 25.10.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **بجلی کی لوڈ شیڈنگ میں اضافہ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو جہاں دیگر بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک اہم اور بڑا مسئلہ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا بھرپور اضافے کا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ بجلی کی کئی کئی گھنٹے لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے اس میں شیڈول کے علاوہ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ بھی شامل ہے۔ شہر کے اکثر علاقے بجلی سے محروم رہتے ہیں۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ اب موسم میں بھی تبدیلی آرہی ہے اس کے باوجود لوڈ شیڈنگ کم کرنے کی بجائے اچانک اس میں اضافہ کردیا گیا ہے حالانکہ سردی کے موسم میں بجلی کا استعمال کم ہوجاتا ہے۔ اس لحاظ سے لوڈ شیڈنگ بھی کم ہونی چاہیئے لیکن یہاں " گنگا الٹی بہتی ہے " والی مثال صحیح ثابت ہوتی ہے۔ بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا مسئلہ ایک عرصے سے درپیش ہے۔ اس کو حل کرنے کے دعوے تو ہر وقت کیئے جاتے رہے لیکن یہ مسئلہ حل نہیں ہو رہا جو کہ بلا شبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ متعلقہ محکمہ عوام کو بجلی کی فراہمی میں بری طرح ناکام ہے لیکن اس کے باوجود اگر بلوں کی بات کی جائے تو ان کا یہ عالم ہے کہ بجلی نہ ہونے کے باوجود صارفین کو بھاری بھرکم بلز ارسال کیئے جارہے ہیں۔ ان بلوں میں متعلقہ حکام نے کیٹگری بنا رکھی ہیں جو زیادہ یونٹ استعمال کرنے پر فی یونٹ کی قیمت بھی بڑھتی جاتی ہے اس کو یہ ٹیرف کا نام دیتے ہیں جو کہ ان کے متعلقہ ٹیرف سے ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر بل میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور اس طرح ایک عام چھوٹے گھر کو بھی ہزاروں روپے کا بل بھیج دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے اس چھوٹے گھر میں ایسا شخص رہتا ہے جس کی آمدنی بڑی ہی محدود ہوتی ہے۔ جب اس کو بھاری بھرکم بل ملتے ہیں تو وہ اس کی ادائیگی کے لیے پریشان ہوجاتا ہے۔ اس کے لیے اسے ادھار لینا پڑتا ہے کیونکہ اگر وہ بل ادا نہیں کرتا تو یہ اس پر بوجھ بنتا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے " **THE NINE HOUR PROBLEM !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **تکنیکی مسائل احتیاطی اقدامات اور پابندیوں کی تلوار !** " کے عنوان سے رپورٹ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

گورنر/ گورنر ہاؤس/ وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 OCT 2026 Page No. 1

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو گلوبل ویلج بنادیا، جعفر مندوخیل

ترقیاتی اہداف کے حصول کیلئے درست معلومات اور تعاون ضروری ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے عالمی یوم ترقیاتی معلومات کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بنی نوع انسان نے انسانی تاریخ میں تین بڑی انقلابات زرعی انقلاب، صنعتی انقلاب اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انقلاب کا سفر طے کیا ہے۔ جس نے انسانی زندگی، سوشل اسٹرکچر، معیشت اور سیاسی روابط پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں تاہم جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلج میں تبدیل کر دیا ہے۔ انسانوں کے درمیان طویل فاصلے سمٹ گئے ہیں اور ہر قسم کی معلومات صرف ایک کلک پر دستیاب ہے۔ گورنر نے 12 سرکاری یونیورسٹیوں، 16 کیمپس اور 140 سے زائد بوائز اینڈ گرلز کالجز بلوچستان بھر کے لوگوں پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ منسلک کر دیئے۔ اس کے علاوہ آج ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا بھر کے مناظر، آوازوں، تخلیقی اور تحقیقی علم و معلومات کو انسان کی جیب میں موجود ایک چھوٹے سے موبائل فون تک محدود کر دیا ہے۔ ایک جدید موبائل فون میں دنیا کی بڑی سے بڑی لائبریریوں سے بھی زیادہ کتابیں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف ہائیر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے بلکہ ترقیاتی ضروریات کو سمجھنے، مسائل کی نشاندہی کرنے اور ان کے موثر حل تلاش کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ گورنر نے کہا کہ عالمی یوم ترقیاتی معلومات منانے کا بنیادی مقصد دنیا کی توجہ اہم معاشی اور سماجی ترقیاتی چیلنجز کی جانب مبذول کرانا اور عوام کو ان مسائل سے آگاہ کرنا ہے جو پائیدار ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ جدید ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے عوامی شعور بیدار کرنا، رائے عامہ کو متحرک کرنا اور معاشی و سماجی مسائل کے حل میں شہریوں کی بامعنی شرکت یقینی بنانا ضروری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے شعور بیدار کرنا ہوگا، گورنر

انسانی تاریخ انقلابات نے انسانی زندگی، سوشل اسٹرکچر، معیشت اور سیاسی روابط پر گہرے اثرات مرتب کئے

جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلیج میں تبدیل کر دیا، انسانوں کے درمیان طویل فاصلے سمٹ گئے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے عالمی یوم ترقیاتی معلومات کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بنی نوع انسان نے انسانی تاریخ میں تین بڑی انقلابات زرعی انقلاب، صنعتی انقلاب اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے انقلاب کا سفر طے کیا ہے۔ ان انقلابات نے انسانی زندگی، سوشل اسٹرکچر.........

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

، معیشت اور سیاسی روابط پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں تاہم جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا کو ایک گلوبل ویلج میں تبدیل کر دیا ہے، انسانوں کے درمیان طویل فاصلے سمٹ گئے ہیں اور ہر قسم کی معلومات صرف ایک کلک پر دستیاب ہے۔ گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے ہمارے صوبے میں 12 سرکاری یونیورسٹیوں، 16 کیمپسز اور 140 سے زائد بوائز اینڈ گرلز کالجز بلوچستان بھر کے لوگوں پل پل بدلتی دنیا کے ساتھ منسلک کر دیئے۔ اس کے علاوہ آج ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے دنیا بھر کے مناظر، آوازوں، تخلیقی اور تحقیقی علم و معلومات کو انسان کی جیب میں موجود ایک چھوٹے سے موبائل فون تک محدود کر دیا ہے۔ ایک جدید موبائل فون میں دنیا کی بڑی سے بڑی لائبریریوں سے بھی زیادہ کتابیں محفوظ کیا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکنالوجی نہ صرف ہائیر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ کے نئے مواقع فراہم کر رہی ہے بلکہ ترقیاتی ضروریات کو سمجھنے، مسائل کی نشاندہی کرنے اور ان کے موثر حل تلاش کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 13 رجمادی الاول 1448ھ 25 اکتوبر 2026ء | نمبر 292

ترقیاتی معلومات تک رسائی شفاف حکمرانی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی معلومات کی مؤثر ترسیل میں اہم پیش رفت ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک عوام کی بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہیں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے عوامی آگاہی کو فروغ دینے، معلومات تک رسائی آسان بنانے اور سرکاری اقدامات میں شفافیت یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی جدید ذرائع ابلاغ کے تقاضوں کے مطابق معلومات کی ترسیل کو مؤثر بنانے اور عوام و حکومت کے درمیان رابطے کو مزید بہتر کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں میں آباد آبادی تک ترقیاتی معلومات کی رسائی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات سے متعلق مستند معلومات کی فراہمی عوام کو دستیاب مواقع سے آگاہ کرنے اور ترقیاتی عمل میں ان کی شرکت بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور عوامی آگاہی کو فروغ دیے بغیر ترقی کے ثمرات مؤثر انداز میں عوام تک نہیں پہنچائے جا سکتے۔

"بلوچستان میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں، مسائل کا حل و ترقیاتی منصوبوں کا معیار حکومت کی ترجیح ہے"

بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں

عوام ریاست اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، سرفراز بگٹی

ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں سرکاری دفاتر کا افتتاح اور افسران کو اوپن ڈور پالیسی اپنانے کا حکم، کھلی کچہری میں شہریوں کی شکایات سن کر فوری حل کی ہدایت

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمد و رفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پہوڑ، میر بزی واہ اور رڑہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کھرڑ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی۔

ڈیرہ بگٹی (نامہ نگار/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے وزیر اعلیٰ نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جا سکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جا سکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، مؤثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔

شمالی ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح پر دعا کر رہے ہیں

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 13 جمادی الاول 1448ھ 25 اکتوبر 2026ء صفحات 24 | شمارہ 104

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

حکومت سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت، اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات، بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، کھلی کچہری میں اظہار خیال

بلوچستان میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پھوڑ، میریزی واہ اور رژہ تم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کھرڑ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ علاقے کے شہریوں کو ہنگامی طبی ضرورت کے وقت سہولت میسر آ سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل، تعلیم و صحت کی سہولیات کی بہتری اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ دوسری جانب۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جا سکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جا سکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، مؤثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت صوبے کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، انتظامی نظام کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور ہر انتظامی و ترقیاتی فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات براہ راست شہریوں تک پہنچ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No. 1 Dated: 25 OCT 2026 Page No. 4

شالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے مل رہے ہیں

ترقیاتی معلومات تک عوامی رسائی پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے

ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہے، دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات کی فراہمی حکومتی ذمہ داری ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک عوام کی بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہے اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے عوامی آگاہی کو فروغ دینے، معلومات تک رسائی آسان بنانے اور سرکاری اقدامات میں شفافیت یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔

روزنامہ ایکسپریس سنڈے کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 311 | اتوار 13 جمادی الاوّل 25 اکتوبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے مل رہے ہیں

عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے: سرفراز بگٹی

شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی اور ان کے مسائل حل کرنے میں تاخیر نہ کی جائے، کھلی کچہری میں ہدایت

وزیر اعلیٰ کا ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، کام کا جائزہ، نوتعمیر شدہ دفاتر کا افتتاح کیا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کردیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندرہ سوڑ، میر یزی واہ اور سڑہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو موثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جاسکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جاسکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، موثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی موثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | اتوار 25 اکتوبر 2026ء بمطابق 13 جمادی الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 292

بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں، حکام شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کریں

صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے اور علاقائی تقریبات میں شرکت و عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، شمالی ڈیرہ بگٹی میں مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری

نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال اور انتظامی نظام کو موثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، پانی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، وزیر اعلیٰ کا ترقیاتی منصوبوں کا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس

بقیہ نمبر79 صفحہ5پر

موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام، ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجراء کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمد ورفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پور، میر بزی واہ اور رڑہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کھرڑ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ علاقے کے شہریوں کو ہنگامی طبی ضرورت کے وقت سہولت میسر آ سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل، تعلیم و صحت کی سہولیات کی بہتری اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نوتعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری

بقیہ نمبر80 صفحہ5پر

دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو موثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو موثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جا سکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جا سکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، موثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی موثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت صوبے کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، انتظامی نظام کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی موثر بنائی جائے اور ہر انتظامی و ترقیاتی فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات براہ راست شہریوں تک پہنچ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 OCT 2025 Page No. 7

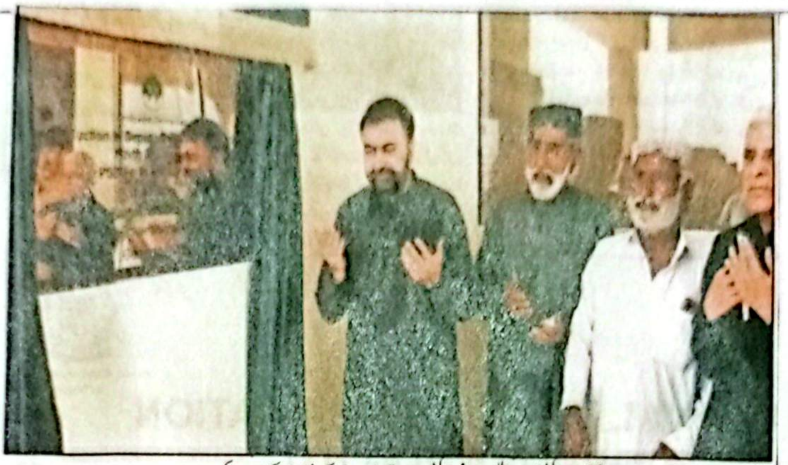

شمالی ڈیرہ بگٹی' وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح کے بعد دعا کررہے ہیں

ڈیجیٹل میڈیا پالیسی معلومات کی ترسیل کی جانب اہم پیشرفت' وزیراعلیٰ

ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق اور حکومت کی ذمہ داری ہے' سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک عوام کی بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی موثر ترسیل کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

حق ہیں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہوسکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی موثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے موثر استعمال سے عوامی آگاہی کو فروغ دینے، معلومات تک رسائی آسان بنانے اور سرکاری اقدامات میں شفافیت یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی جدید ذرائع ابلاغ کے تقاضوں کے مطابق معلومات کی ترسیل کو موثر بنانے اور عوام و حکومت کے درمیان رابطے کو مزید بہتر کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں کی آبادی تک ترقیاتی معلومات کی رسائی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس امر کو اہمیت دیتی ہے کہ عوام تک درست معلومات پہنچائی جائیں اور ترقیاتی عمل کو زیادہ شفاف، جامع اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 25۔اکتوبر 2026ء بمطابق 13 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 292

بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں

صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں، وزیراعلیٰ

صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، کھلی کچہری سے خطاب

پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن+این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرز بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کردیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمدورفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پیوز، میر بزئی وام اور رڑہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

نومبر 2024ء کے بعد پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا، سرفراز بگٹی

وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے مسلسل نگرانی اور مؤثر حکمت عملی ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں نومبر 2024 کے بعد پولیو کا کوئی نیا کیس رپورٹ نہیں ہوا، تاہم وائرس کے مکمل خاتمے کے لیے مسلسل نگرانی اور مؤثر حکمت عملی ناگزیر ہے۔ عالمی یوم انسداد پولیو کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے نئے کیسز رپورٹ نہ ہونا اہم پیش رفت ہے۔ اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لیے سخت نگرانی اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو وائرس کی ممکنہ موجودگی کا بروقت پتا لگانے کے لیے ماحولیاتی نمونوں کی جانچ اور زیادہ خطرے والے علاقوں کی نگرانی ضروری ہے۔ وائرس کی ممکنہ موجودگی پر فوری کارروائی اور پولیو مہمات کے معیار کو یقینی بنانا بھی اہم ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے والدین پر زور دیا کہ وہ ہر مہم کے دوران پانچ سال سے کم عمر اپنے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے ضرور پلوائیں اور مہم کے دوران کوئی بچہ ان قطروں سے محروم نہ رہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ حکومت، والدین اور معاشرے کے تمام طبقات کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ علمائے کرام، قبائلی عمائدین، اساتذہ اور ذرائع ابلاغ پولیو سے متعلق آگاہی پیدا کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ وزیراعلیٰ نے پولیو ورکرز کی خدمات کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ دشوار گزار علاقوں میں ان کی کوششیں بچوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پولیو کے خاتمے کے لیے ویکسینیشن، مؤثر نگرانی اور عوامی تعاون کی کوششیں مزید تیز کی جائیں گی۔ ہر بچے کو پولیو سے محفوظ اور صحت مند مستقبل فراہم کرنا حکومت کا عزم ہے۔

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 25 اکتوبر 2026ء بمطابق 13 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔290

بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں حکومتی اور اپوزیشن اراکین اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں

پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں، چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کر دیے

ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری، حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے، کھلی کچہری سے خ

بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجراء، جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے، ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہیں، ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

عوام کی بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہیں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال سے عوامی آگاہی کو فروغ دینے، معلومات تک رسائی آسان بنانے اور سرکاری اقدامات میں شفافیت یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ بلوچستان کی پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی جدید ذرائع ابلاغ کے تقاضوں کے مطابق معلومات کی ترسیل کو مؤثر بنانے اور عوام و حکومت کے درمیان رابطے کو مزید بہتر کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے وسیع رقبے اور دور دراز علاقوں میں آباد آبادی تک ترقیاتی معلومات کی رسائی خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ صحت، تعلیم، روزگار اور بنیادی سہولیات سے متعلق مستند معلومات کی فراہمی عوام کو دستیاب مواقع سے آگاہ کرنے اور ترقیاتی عمل میں ان کی شرکت بڑھانے میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور عوامی آگاہی کو فروغ دیے بغیر ترقی کے ثمرات مؤثر انداز میں عوام تک نہیں پہنچائے جا سکتے۔ جدید ڈیجیٹل ذرائع کا ذمہ دارانہ استعمال اور معلومات کی بروقت فراہمی بہتر طرز حکمرانی اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔ حکومت بلوچستان اس امر کو اہمیت دیتی ہے کہ عوام تک درست معلومات پہنچائی جائیں اور ترقیاتی عمل کو زیادہ شفاف، جامع اور عوامی ضروریات سے ہم آہنگ بنایا جائے۔

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے مل رہے ہیں

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Page No. 10

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی عمائدین اور بزرگ شہریوں سے مل رہے ہیں

بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں، وزراء اور ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں: سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے، حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی علاقائی تقریبات میں شرکت، عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجراء کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں

سرکاری افسران عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں، بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر، منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چھپر قومی شاہراہ سے کھرڑ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا، جس سے آمد و رفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع ...

ن بارضان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پیوڑ، میر بزی واہ اور مرزہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کھرڑ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ علاقے کے شہریوں کو ہنگامی طبی ضرورت کے وقت سہولت میسر آ سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل، تعلیم و صحت کی سہولیات کی بہتری اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔

اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جا سکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جا سکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیر اعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، مؤثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت صوبے کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، انتظامی نظام کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور ہر انتظامی و ترقیاتی فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات براہ راست شہریوں تک پہنچ سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 اتوار 25 اکتوبر 2026ء 13 جمادی الاول 1447ھ شمارہ 199

وزیر اعلیٰ بلوچستان: ڈھانچے کو مؤثر بنا کر سرکاری اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانا وقت کی ضرورت ہے

…ت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے

…فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے فوری حل کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے قبائلی عمائدین سے بھی ملاقات کی اور علاقے کے مسائل، ترقیاتی ضروریات اور عوام کو درپیش مشکلات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوامی بقیہ 1 صفحہ 6 پر

مسائل کا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ کھلی کچہریوں کا مقصد عوام کو اپنی شکایات براہ راست حکومتی قیادت تک پہنچانے کا موقع فراہم کرنا اور متعلقہ محکموں کو مسائل کے حل کے لیے جوابدہ بنانا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت کی کہ شہریوں کی شکایات پر فوری کارروائی کی جائے اور عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر نہ کی جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کوئی نو گو ایریا نہیں اور صوبے کے عوام ریاست اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے ہیں اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں۔ علاقائی ترقی اور رابطہ سڑکوں کی اہمیت پر بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پنجاب کے علاقے تونسہ کو بلوچستان سے ملانے والی شاہراہ کے لیے وفاقی حکومت سے فنڈز کے اجرا کی خاطر کوششیں کی گئی ہیں۔ اسی طرح چمبر قومی شاہراہ سے کمرڈ بزدار تک سڑک کی تعمیر کے لیے سروے کے احکامات جاری کردیے گئے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کو پنجاب تک رسائی کے لیے ایک اور متبادل راستہ میسر آئے گا جس سے آمد و رفت میں آسانی پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ضلع بارکھان میں شامل ہونے والے علاقوں اندر پیوڑ، میر پژی واہ اور رزہ شم سمیت تمام متعلقہ علاقوں کے سرکاری اسکول کھولنے کے لیے خصوصی ہدایات جاری کرنے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جا رہی ہے اور اس مقصد کے لیے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان سے سیاسی و سماجی رہنما میر یعقوب بزدار نے ملاقات کی اور انہیں علاقے کے مسائل اور ترقیاتی ضروریات سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ امور پر ضروری اقدامات کی ہدایات جاری کیں۔ علاقے میں طبی سہولیات اور مریضوں کی بروقت منتقلی کے حوالے سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کمرڈ بزدار سے ڈیرہ غازی خان تک مریضوں کو منتقل کرنے کے لیے فوری طور پر ایمبولینس سروس فراہم کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس ایمبولینس سروس کے ماہانہ اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کرے گی تاکہ علاقے کے شہریوں کو ہنگامی طبی ضرورت کے وقت سہولت میسر آسکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل، تعلیم، صحت کی سہولیات کی بہتری اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نو تعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔

ترقیاتی معلومات تک عوام کی بروقت اور مستند رسائی شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے، سرفراز بگٹی

جدید ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچانے کیلئے عوامی شعور بیدار کرنا، رائے عامہ کو متحرک کرنا اور معاشی و سماجی مسائل کے حل میں شہریوں کی بامعنی شرکت یقینی بنانا ضروری ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی معلومات تک عوام کی بروقت اور مستند رسائی بقیہ 34 صفحہ 6 پر

شفاف حکمرانی، عوامی اعتماد اور پائیدار ترقی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں پہلی ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کا اجرا جدید ابلاغی تقاضوں سے ہم آہنگی اور معلومات کی مؤثر ترسیل کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست معلومات عوام کا حق ہیں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح کے اقدامات اور دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات شہریوں تک پہنچائی جائیں۔ باخبر عوام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

…علاقائی سیکرٹری ابراہیم… کی والدہ ماجدہ وفات پا گئیں

CamScanner

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلجی
جلد 78 | اتوار 25 اکتوبر 2026ء 13 جمادی الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 55

بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے کے عوام ریاست اور سکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہیں۔ صوبے میں حکومتی اور اپوزیشن جماعتوں کے ارکان اسمبلی اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے جاتے اور علاقائی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے عوام سے رابطے میں رہتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت تعلیمی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ بچیوں کی تعلیم کو بھی یکساں اہمیت دی جارہی ہے اور اس مقصد کیلئے ایک پائلٹ پراجیکٹ پر کام جاری ہے تاکہ بچیوں کو تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کیے جاسکیں، کھلی کچہری سے خطاب

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر | سرفراز بگٹی نے مسلسل تیسرے روز کھلی کچہری کا انعقاد کرتے | ہوئے مختلف اضلاع سے آنے والے شہریوں کے مسائل براہ | راست سنے اور متعلقہ حکام کو ان کے (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

[illegible]

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں ترقیاتی منصوبوں کا دورہ

نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے

سرکاری افسران عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں، ہدایت

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا اور ان پر جاری کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے نئے ضلع شمالی ڈیرہ بگٹی میں نوتعمیر شدہ مختلف سرکاری دفاتر کا افتتاح بھی کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نئے ضلع میں

سرکاری دفاتر کا قیام عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سرکاری سہولیات فراہم کرنے اور انتظامی امور تک رسائی آسان (بقیہ 6 صفحہ 2 پر)

بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ نئے اضلاع میں سرکاری اداروں کو فعال بنانا اور انتظامی نظام کو مؤثر بنانا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے تاکہ شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے دور دراز علاقوں کا سفر نہ کرنا پڑے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے سرکاری افسران کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو اپنا فرض سمجھیں، دفاتر میں اوپن ڈور پالیسی پر عملی درآمد یقینی بنائیں اور مقررہ وقت پر اپنی حاضری یقینی بناتے ہوئے شہریوں کے مسائل کے حل کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو سرکاری دفاتر میں اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے غیر ضروری انتظار اور مشکلات کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ سرکاری مشینری کا بنیادی مقصد عوام کو سہولیات فراہم کرنا اور ان کے مسائل کا بروقت حل یقینی بنانا ہے، اس لیے افسران کی کارکردگی کو عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات، ان کے رویے اور مسائل کے حل میں سنجیدگی کی بنیاد پر جانچا جانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نئے اضلاع میں انتظامی ڈھانچے کو مؤثر بنانا اور سرکاری اداروں کی فعالیت یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے تمام متعلقہ محکموں کو اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی تاکہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں حائل رکاوٹیں دور کی جاسکیں اور انتظامی امور میں بہتری لائی جاسکے۔ ترقیاتی منصوبوں کے جائزے کے دوران وزیراعلیٰ نے پانی کے ذخائر اور ڈیمز کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں پانی کی قلت کے تناظر میں آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے، تاہم ان منصوبوں کے تعمیراتی معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ڈیمز سمیت تمام ترقیاتی منصوبوں میں مقررہ معیار اور تکنیکی تقاضوں پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے تاکہ یہ منصوبے دیرپا، مؤثر اور عوام کے لیے حقیقی معنوں میں مفید ثابت ہوں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں ہوگا اور متعلقہ حکام منصوبوں کی مؤثر نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوامی وسائل قومی امانت ہیں اور ان کا درست استعمال حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر یا معیار میں کوتاہی عوامی مفاد کو متاثر کرتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور جوابدہی کے ساتھ ادا کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت صوبے کے تمام علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی، انتظامی نظام کی بہتری اور ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور ہر انتظامی و ترقیاتی فیصلے میں عوامی مفاد کو مقدم رکھا جائے تاکہ حکومتی اقدامات کے ثمرات براہ راست شہریوں تک پہنچ سکیں۔

شمالی ڈیرہ بگٹی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نئے انتظامی دفاتر کے افتتاح کے بعد دعا کررہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Bullet N

Balochistan Express

www

Quetta

SUNDAY
OCTOBER 25, 2026

'There are no no-go areas in Balochistan,' says Bugti

By Our Correspondent

DERA BUGTI: Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti has said there are no no-go areas in the province, adding that members of both the ruling party and the opposition regularly visit their constituencies and remain in contact with the public by attending local events.

He expressed these views while holding an open court for the third consecutive day in North Dera Bugti. Various tribal elders and local residents attended the event.

Bugti said resolving public grievances and providing basic facilities were among the government's top priorities. He said the open courts were intended to give citizens an opportunity to present their complaints directly to the government leadership and ensure that the relevant departments were held accountable for addressing their concerns.

He directed officials to act promptly on public complaints and ensure that people's problems were resolved without unnecessary delays.

Highlighting the importance of regional development and road connectivity, Bugti said efforts had been made to secure the release of federal funds for a highway connecting Taunsa in Punjab with Balochistan.

He said directives had also been issued to conduct a survey for the construction of a road linking the Chhapar National Highway with Kharar Buzdar. Upon completion, the project would provide Balochistan with an alternative route to Punjab, facilitating transportation and promoting commercial activities.

The chief minister also said special instructions had been issued to reopen government schools in areas included in Barkhan district, including Andar Pahor, Mereri Wah and Rara Sham, as well as other nearby localities.

He said the government was taking measures to improve educational facilities and ensure that schools remained functional. He added that girls' education was being given equal importance and that a pilot project was underway to provide girls with better educational opportunities.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 OCT 2026

Page No. 14

بسنت کمار کے قاتل جلد گرفتار کیے جائیں، سردار کوہیار ڈومکی

ہندو برادری سمیت تمام اقلیتوں کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس سردار کوہیار خان ڈومکی نے تاجر بسنت کمار کے قتل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں ہندو برادری اور متاثرہ خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ سردار کوہیار ڈومکی نے متعلقہ حکام پر زور دیا کہ واقعے میں ملوث ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائیں اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہندو برادری سمیت تمام

باقی صفحہ 10 نمبر 2

اقلیتوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ضروری ہے۔ کسی میں امن و امان کی صورتحال خراب کرنے اور شہریوں میں خوف و ہراس پھیلانے کی کسی کو اجازت نہیں دی جاسکتی متعلقہ ادارے امن وامان برقرار رکھنے اور تمام شہریوں کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں موثر انداز میں ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں مسلح افواج کی قربانیاں لازوال ہیں، سلیم کھوسہ

فیلڈ مارشل کی جانب سے اسپانسرڈ دہشتگرد تنظیموں کیخلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار قابلِ تحسین ہے، صوبائی وزیر

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے قومی یکجہتی ناگزیر، اس کے بغیر امن و استحکام، ترقی خوشحالی کو فروغ دینا ممکن نہیں، رہنما، ن لیگ

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی جانب سے کور ہیڈکوارٹر دورہ کے موقع پر اسپانسرڈ دہشت گرد تنظیموں کے خلاف پاک افواج کی کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رکھنے کے عزم کا اظہار قابلِ تحسین ہے ہم ان کے بیان کا بھرپور خیر مقدم کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک میں پائیدار امن وامان کا قیام عوام کے جان و مال کا تحفظ اور دہشت گردی کا مکمل خاتمہ وقت کی اہم ضرورت ہے جس کیلئے قومی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی کوششیں......... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

نہایت اہمیت کی حامل ہیں میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاک افواج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مربوط حکمت عملی، موثر اقدامات اور قومی یکجہتی ناگزیر ہیں کیونکہ امن واستحکام کے بغیر ملک میں ترقی خوشحالی اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ نہیں دیا جا سکتا انہوں نے مزید کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ کھڑی ہے اور ملک دشمن عناصر کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کیلئے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرنا وقت کا تقاضا ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان کی سلامتی خودمختاری اور امن کے تحفظ کیلئے تمام متعلقہ اداروں کی کوششوں کی حمایت جاری رہنی چاہیے تاکہ ملک سے دہشت گردی کا خاتمہ کر کے عوام کو ایک محفوظ اور پر امن ماحول فراہم کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

2

Daily: Century Express Quetta

15

Sheet No. Dated: 25 ... 2026 Page No.

افغان طالبان حکومت BLA، TTP سمیت دہشتگرد تنظیموں کی حمایت ختم کرے: پاکستان

افغان سرزمین پاکستان کیخلاف دہشتگردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنا افغان طالبان رجیم کی ذمہ داری، اپنی سالمیت کا تحفظ کرینگے، سرحد پار دراندازی روکنے کیلئے بات چیت پر تیار

زلمے کا پاکستان پر افغانوں کو طالبان سے لڑنے کیلئے مسلح کرنیکا الزام جھوٹ، اقوام متحدہ رپورٹس میں افغانستان میں ٹی ٹی پی القاعدہ سمیت دیگر دہشتگرد تنظیموں کی موجودگی ثابت

اسلام آباد (خالد محمود) وزارت اطلاعات و نشریات نے افغان طالبان حکومت کے حالیہ بیانات جن میں پاکستان کے سلامتی سے متعلق جائز اور دیرینہ خدشات دور کرنے کی بجائے ایک بار پھر توجہ ہٹانے کیلئے الزام تراشی کی گئی ہے، کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے سیکورٹی اداروں کو موردِ الزام ٹھہرانے سے افغان طالبان حکومت اپنی اس ذمہ داری سے بری الذمہ نہیں ہو سکتی کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کیلئے استعمال (باقی صفحہ 5 نمبر1)

(باقی صفحہ 5 نمبر1)

نہ ہو۔ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے خدشات قیاس آرائیوں پر مبنی نہیں، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تجزیاتی معاونت اور پابندیوں کی نگرانی کرنے والی ٹیم نے اپنی سولہویں رپورٹ میں افغانستان میں دہشتگرد گروہوں کی موجودگی اور سرگرمیوں کا جائزہ لیا ہے۔ امریکی لیڈ انسپکٹر جنرل کی جانب سے جنوری تا مارچ 2026ء کے دوران آپریشن اینڈیورنگ سینٹینل رپورٹ سے متعلق کانگریس کو پیش کردہ رپورٹ میں بھی کہا گیا ہے کہ افغان طالبان، ٹی ٹی پی کو افغان سرزمین سے کارروائیاں کرنے کی اجازت دیتے رہے۔ طالبان کی حمایت اور گروہ کو کارروائیوں کی زیادہ آزادی ملنے سے پاکستان کیخلاف حملوں میں اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں ٹی ٹی پی کے جنگجوؤں کی تعداد چار سے چھ ہزار بتائی گئی ہے، یہ جائزے افغان سرزمین پر دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہوں اور معاون نیٹ ورکس کے حوالے سے پاکستان کے خدشات کی سنگینی واضح کرتے ہیں۔ یہ موقف کہ افغانستان نہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نہ ہی ایسا کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے، ان دستاویزی شواہد پر مبنی خدشات کا جواب نہیں۔ مسلح دہشتگردوں کی جانب سے پاک افغان سرحد پر دراندازی کی مسلسل کوششیں، پاکستان کی انسداد دہشتگردی کی کارروائیوں میں افغان شہریوں اور دہشتگرد گروہوں کے ارکان کی ہلاکتیں اور دہشتگرد عناصر سے غیر ملکی ساخت کے اسلحے کی برآمدگی، یہ تمام معاملات سنجیدہ جانچ پڑتال کے متقاضی ہیں۔ پاکستان، قندھار میں تعینات حکام سمیت افغان طالبان حکام کی جانب سے دہشتگرد گروہوں کی مبینہ سہولت کاری پر بھی خدشات کا اظہار کر چکا ہے۔ ان خدشات کو محض یکسر تردید کر کے مسترد نہیں کیا جا سکتا بلکہ ان پر قابلِ اعتماد وضاحت اور قابلِ تصدیق عملی اقدامات ضروری ہیں۔ پاکستان کے سیکورٹی اقدامات کا ہدف دہشتگردی کے خطرات ہیں، افغان عوام نہیں۔ دونوں ممالک کا امن و استحکام ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے۔ دہشتگردی سے پاک خطہ افغان عوام کے لیے بھی اتنا ہی فائدہ مند ہے جتنا ان کے پاکستانی ہمسایوں کے لیے۔ افغان طالبان حکومت کو کالعدم ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور ان سے وابستہ گروہوں سمیت دہشت گرد تنظیموں کے لیے ہر قسم کی چشم پوشی، سہولت کاری یا حمایت ختم کرنا ہوگی۔ اسے یقینی بنانا ہوگا کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی، تیاری یا حملے کرنے کے لیے استعمال نہ ہو۔ پاکستان کے جائز سیکورٹی خدشات اور ضروری دفاعی اقدامات کو افغانستان کے خلاف دشمنی قرار دینے کی کوششوں سے نہ اصل مسئلے سے توجہ ہٹائی جا سکتی ہے اور نہ ہی اسے حل کیا جا سکتا ہے۔ پاکستان اپنے شہریوں، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔ پاکستان باہمی احترام، قابلِ تصدیق یقین دہانیوں اور دہشتگردوں کی محفوظ پناہ گاہوں، معاون نیٹ ورکس اور سرحد پار دراندازی کے خلاف ٹھوس اقدامات کی بنیاد پر ذمہ دارانہ بات چیت کیلئے بدستور تیار ہے تاہم افغان طالبان حکومت کو سمجھنا ہوگا کہ خطے میں امن اسی صورت قائم ہو سکتا ہے جب وہ افغان سرزمین سے ہونے والی دہشتگردی سے متعلق پاکستان کی بنیادی تشویش کو قابلِ تصدیق اقدامات کے ذریعے دور کرے۔ ادھر پاکستان نے افغانوں کو طالبان اور ان کے حامی دہشتگرد گروہوں سے لڑنے کے لیے مسلح کرنے پر زلمے خلیل زاد کے بے بنیاد اور گمراہ کن الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے مطابق زلمے خلیل زاد کے بے بنیاد دعوے محض ذاتی ایجنڈے کا حصہ ہیں جس کا مقصد دہشتگردی کی حامی طالبان رجیم کو تقویت دینا ہے۔ پاکستان کے جائز انسداد دہشتگردی آپریشنز کو افغان شہریوں کی بھرتی یا مسلح گروہوں کی سرپرستی کے الزامات کے ساتھ جوڑنا انتہائی گمراہ کن عمل ہے۔ پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سب سے آگے ہے اور اس نے علاقائی امن و سلامتی کے تحفظ کے لیے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔

CamScanner

کوئٹہ تجاوزات کیخلاف آپریشن، سڑکیں اور فٹ پاتھ بحال، خلاف ورزی پر قانونی کارروائی کا انتباہ

ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر تجاوزات کے خلاف آپریشن تیز، عوامی شکایات پر فوری ایکشن لیتے ہوئے سڑکوں اور فٹ پاتھوں سے غیر قانونی قبضے ختم کرانے کی مہم تیز کر دی گئی

ارباب کرم خان روڈ سمیت مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی، مجسٹریٹ عمران زیب اور سپر وائزر سرور زہری کی نگرانی میں آپریشن جاری رکھنے کا اعلان، خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کو سخت کارروائی کی وارننگ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے خوبصورت کوئٹہ کے ویژن کی روشنی میں اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کے خصوصی احکامات پر اینٹی انکروچمنٹ ٹیم نے شہر کے مختلف حصوں میں تجاوزات کے خلاف سخت اور بلاتفریق آپریشن کیا، عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے مجسٹریٹ میٹروپولیٹن کارپوریشن عمران زیب اور اینٹی انکروچمنٹ ٹیم کے سپر وائزر سرور زہری کی نگرانی میں ارباب کرم خان روڈ، بی پیک روڈ اور پودگلی چوک پر تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم غیر قانونی تجاوزات، عارضی تھڑے اور سامان ہٹا کر راستے کو عام لوگوں اور ٹریفک کی آمد و رفت کے لیے بحال کر دیا گیا۔ اس موقع پر مجسٹریٹ عمران زیب اور سپر وائزر سرور زہری کا کہنا تھا کہ عوامی مشکلات کا باعث بننے والی تجاوزات کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اور ایڈمنسٹریٹر بشیر احمد بڑیچ کی ہدایت پر یہ آپریشن شہر کو تجاوزات سے پاک کرنے تک بلاتعطل جاری رہے گا۔ میٹروپولیٹن کارپوریشن انتظامیہ نے دکانداروں اور تاجروں کو سخت تنبیہ کی کہ وہ دوبارہ تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر سامان ضبط کرنے کے ساتھ ساتھ قانونی کارروائی اور بھاری جرمانے عائد کیے جائیں گے۔

زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت سڑکوں کی تعمیر کا کام جاری

منصوبے کا مقصد علاقے میں بنیادی انفراسٹرکچر بہتر اور سفری سہولیات فراہم کرنا ہے

منصوبوں کی تکمیل سے تعمیر و ترقی کے عمل کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کے مطابق زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت ضلع زیارت میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کا کام جاری ہے منصوبے کا مقصد علاقے میں بنیادی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانا، آمد و رفت کی سہولیات کو مزید موثر بنانا اور عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا ہے سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے مقامی آبادی کو آمد و رفت .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

میں درپیش مشکلات میں کمی لانے، مختلف علاقوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے اور علاقے کی ترقیاتی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ زیارت ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت جاری ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے علاقے میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور تعمیر و ترقی کے عمل کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے۔

کوئٹہ آٹے کی قلت برقرار، 20 کلو آٹے کا تھیلا مزید مہنگا، 7 ڈیلرز گرفتار

کوئٹہ ویسٹ میں گرانفروشوں کیخلاف کارروائی، مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے والے 7 ڈیلرز گرفتار

سریاب اور سبزل روڈ پر آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ، عوام کو سرکاری نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

اشیاء ضروریہ کی مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی برداشت نہیں، گرانفروشوں کیخلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں آٹے کی قلت، 20 کلو آٹے کا تھیلا مزید مہنگا، شہری آٹے کی نئی قیمتیں سن کر پریشان ہو گئے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ شہر میں ہول سیل اور پرچون کی دوکوں پر آٹے کی کلو قیمت میں زبردست اضافہ دیکھا گیا ہے، غریب شہری دو وقت .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کی روٹی کے محتاج ہو گئے دوسری جانب، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی خصوصی ہدایات پر ضلعی انتظامیہ نے گراں فروشی کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امر نے سریاب روڈ اور سبزل روڈ پر مختلف آٹا ڈیلرز کی دکانوں کا معائنہ کیا اور مقررہ نرخوں سے زائد قیمت پر آٹا فروخت کرنے کے معاملے پر 7 آٹا ڈیلرز کو گرفتار کر لیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 OCT 2026

Page No. 17

وفاقی افسران کی سالانہ کارکردگی رپورٹس کا نظام ڈیجیٹل بنانے کا فیصلہ

ڈیجیٹل نظام اپنانے سے سرکاری افسروں کی کارکردگی رپورٹس لکھنے کے عمل میں شفافیت و رازداری آئے گی

اسلام آباد (رانا غلام قادر) وفاقی افسران کی سالانہ کارکردگی رپورٹس کا نظام ڈیجیٹل بنانے کا فیصلہ، ڈیجیٹل نظام اپنانے سے سرکاری افسروں کی کارکردگی رپورٹس لکھنے کے عمل میں شفافیت و آئی ٹی بی کی تکنیکی معاونت سے ایچ آر ... رازداری آئے گی۔ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے ایمپلائمنٹ انفارمیشن سسٹم کے تحت آن لائن پرفارمنس ایویلیوایشن رپورٹ (PER) ماڈیول فعال بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت سرکاری افسروں کی سالانہ پرفارمنس رپورٹ تحریر کرنے کے روایتی مینول نظام کو ترک کرکے اسے ڈیجیٹل بنایا جا رہا ہے۔ ڈیجیٹل طریقے سے رپورٹ لکھنے سے متعلقہ افسروں کے اثر انداز ہونے کے امکانات کم ہوجائیں گے اور شفافیت و رازداری آئے گی۔ قومی اسمبلی میں پیش کردہ دستاویز کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن افسران نے سالانہ کارکردگی رپورٹس کے لیے آن لائن نظام تیار کرلیا ہے۔ تکنیکی جانچ مکمل ہوگئی ہے۔ پی اے ایس، پولیس سروس، آفس مینجمنٹ گروپ سمیت مختلف سروسز کے افسران پہلے مرحلے میں شامل ہوں گے۔ سالانہ کارکردگی رپورٹس کے ہر مرحلے کے لیے 10 سے 15 دن کی مقررہ مدت طے کی گئی ہے۔ افسران کی تعیناتی اور تبادلے کی درخواستوں پر کارروائی کا اوسط دورانیہ 7 سے 15 دن رہا۔ افسر کے خلاف تادیبی کارروائی کے لیے معاملہ موصول ہونے پر سات دن کے اندر کارروائی شروع کی جاتی ہے۔ سرکاری افسران کے خلاف انکوائری 60 دن میں مکمل کرنا لازم قرار دیا گیا ہے۔

پیشہ ور افراد کی تیاری پر خصوصی توجہ کی ضرورت ہے، چیف جسٹس بلوچستان

قانونی تعلیم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے باصلاحیت افراد تیار کرنا ہونگے، محمد کامران خان ملاخیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بیوٹمز نے اپنے اسکول آف لاء میں موٹ کورٹ کا آغاز کر دیا ہے جو بلوچستان میں قانونی تعلیم کے فروغ، طلبہ کی عملی تربیت اور عدالتی شعبے کے لیے باصلاحیت قانون دان تیار کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ محمد کامران خان ملاخیل تھے۔ تقریب میں وی سی بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وی سی پروفیسر ڈاکٹر میرواکس کاسی رجسٹرار ہائی کورٹ سینئر وکیل علی احمد کرد، سینئر ججز، وکلاء، بیوٹمز کے افسران و طلباء اور دیگر مہمان شریک ہوئے چیف جسٹس بلوچستان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موٹ کورٹ قانون کے طلبہ کو فرضی مقدمات کے ذریعے عدالتی کارروائی کی مشق، قانونی تحقیق، مقدمات کی تیاری، متعلقہ قوانین اور عدالتی مطالعے، دلائل کی تشکیل اور عدالت کے سامنے مؤثر انداز میں اپنا موقف پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے اس تربیت سے طلبہ میں اعتماد، تنقیدی سوچ، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور قانونی مسائل کے تجزیے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے، جو ایک کامیاب وکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ چیف جسٹس بلوچستان نے کہا کہ بیوٹمز سکول آف لاء کی تکنیکی معاونت اور تعلیمی معیار قائم رکھنے کے لئے تعاون کرتے رہیں گے۔ کیونکہ بلوچستان میں قانونی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے اور عدالتی نظام کے لیے قابل، باصلاحیت اور جدید علوم سے آراستہ پیشہ ور افراد تیار کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کہا کہ بیوٹمز سکول آف لاء معیاری تعلیم، جدید تحقیق و علوم کے ذریعے قانونی تعلیم کو عصرِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے میں کردار ادا کر رہی ہے قانونی تعلیم کو روایتی تدریسی طریقوں تک محدود رکھنے کی بجائے جدید سائنسی تحقیق، ٹیکنالوجی اور عملی مہارتوں سے مربوط کیا جائے گا۔

ڈیجیٹل خواندگی کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، شاہد رند

ترقیاتی معلومات تک عوام کی رسائی شفاف حکمرانی کا تقاضا ہے، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے ورلڈ ڈویلپمنٹ انفارمیشن ڈے کے پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ترقیاتی امور سے متعلق درست اور مستند معلومات تک عوام کی رسائی ان کا بنیادی حق اور شفاف حکمرانی کا اہم تقاضا ہے۔ باخبر شہری نہ صرف ترقیاتی منصوبوں سے بہتر طور پر مستفید ہو سکتے ہیں بلکہ حکومتی اقدامات کی نگرانی اور جوابدہی کے عمل میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ شاہد رند نے کہا کہ ترقیاتی معلومات کے حوالے سے عوامی شعور اجاگر کرنا اور ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے جدید ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے ذریعے مستند معلومات کی بروقت فراہمی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت یقینی بنانے، بدعنوانی کی روک تھام اور عوامی فلاح کے ثمرات مستحق افراد تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر منصوبہ بندی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے درست اعداد و شمار اور زمینی حقائق پر مبنی معلومات بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ جب عوام کو ترقیاتی منصوبوں کے مقاصد، مختص وسائل، پیش رفت اور متوقع فوائد سے آگاہ کیا جاتا ہے تو عوامی اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور ترقیاتی عمل میں شہریوں کی شمولیت کو فروغ ملتا ہے۔ معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ترقی کا حقیقی مقصد اس کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات، بالخصوص پسماندہ اور دور دراز علاقوں کے عوام تک پہنچانا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی معلومات تک بلا امتیاز رسائی یقینی بنائی جائے اور عوام کو جدید ذرائع ابلاغ کے ذریعے آسان، قابل فہم اور مستند معلومات فراہم کی جائیں۔ شاہد رند نے کہا کہ محکمہ اطلاعات عوام اور حکومت کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے، جو ترقیاتی اقدامات، عوامی فلاحی منصوبوں اور حکومتی پالیسیوں سے متعلق آگاہی فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔

نوجوانوں کیلئے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی ضرورت ہے، بلال کاکڑ

چینی سرمایہ کاری سے بلوچستان میں ترقی کے نئے امکانات پیدا ہوسکتے ہیں، چینی نمائندے سے گفتگو

اسلام آباد (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ چین کے ساتھ پاکستان کی دیرینہ دوستی اور اقتصادی تعاون بلوچستان کے لیے ترقی کے نئے امکانات پیدا کرسکتا ہے۔ سی پیک اور معدنی منصوبوں میں چینی شراکت داری صوبے کے قدرتی وسائل کو معاشی ترقی میں تبدیل کرنے، صنعتی سرگرمیوں کو وسعت دینے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں چینی کاروباری نمائندے مسٹر ڈو جون جی سے ملاقات کے دوران کیا ملاقات میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان بھی موجود تھے۔ اس موقع پر بلوچستان کے معدنی شعبے میں سرمایہ کاری، وسائل کی تلاش و ترقی اور حکومت بلوچستان کے ساتھ چینی سرمایہ کاروں کے اشتراکِ عمل کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بلال کاکڑ نے کہا کہ چین نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی تعاون کے مختلف شعبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے اور سی پیک نے بلوچستان کی جغرافیائی اہمیت اور معاشی امکانات کو مزید اجاگر کیا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اس تعاون کو معدنی وسائل کی ترقی، صنعتی سرمایہ کاری اور مقامی معیشت کے استحکام کے لیے مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھایا جائے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

18

Bullet No.

Dated: 25 OCT 2026

Page No.

ترقیاتی کام معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں، یونس عزیز زہری

خضدار میں تعلیم، صحت اور پانی کے منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، اجلاس سے خطاب

خضدار (خ ن) اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری ترقیاتی منصوبے کسی پر احسان نہیں بلکہ عوام کا حق ہیں خضدار ایک پسماندہ ضلع ہے، یہاں کے عوام کو تعلیم، صحت، پانی اور سڑکوں جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے ڈی سی آفس میں ضلع خضدار کے تمام محکموں کے ماہانہ جائزہ اجلاس کی سربراہی کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کیا جائے اجلاس میں ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

نابینا افراد کو ہر شعبے میں مساوی حقوق ملنے چاہئیں، ہدایت الرحمن

حکمران شاہ خرچیاں ترک کرکے معذور افراد کی فلاح و بہبود پر رقم خرچ کریں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ نابینا افراد معاشرے کا ایک اہم، فعال اور برابر کا حصہ ہیں، جنہیں زندگی کے ہر شعبے میں مساوی حقوق اور مواقع ملنے چاہئیں لیکن بدقسمتی سے حکمرانوں نے اس جانب کوئی توجہ نہیں دی انہوں نے بلوچستان بلائنڈ ریلیف ایسوسی ایشن اور بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے زیر اہتمام سفید چھڑی کے عالمی دن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمران شاہ خرچیاں ترک کرکے معذور افراد کی فلاح و بہبود پر رقم خرچ کریں۔ اس موقع پر بلوچستان بلائنڈ ریلیف ایسوسی ایشن کے صدر محمد نذیر، بلوچستان ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے پروفیسر اکبر ساسولی، الخدمت فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن شہزادی فوزیہ کاسی، ادارہ بحالی مستحقین کی صباء گلسی، پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج پروفیسر فرخ شیر سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا بعد ازیں ادارہ بحالی مستحقین کی جانب سے نابینا افراد میں چھڑیاں بھی تقسیم کی گئیں۔

باشعور عوام منفی حربوں کے حقائق سے بخوبی آگاہ ہیں، بی این پی

اختر مینگل اور میر گورگین کے خلاف منفی پروپیگنڈا قابل مذمت ہے، آغا حسن بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی این پی کے مرکزی ترجمان آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل اور میر گورگین مینگل کے خلاف منظم سوشل میڈیا مہم اور منفی پروپیگنڈے کا مقصد بلوچستان کی توانا قومی و جمہوری آواز کو دبانا اور بلوچ عوام کی جدوجہد کو کمزور کرنا ہے۔ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والے عناصر اپنے آقاؤں کی خوشنودی کیلئے جھوٹے اور من گھڑت الزامات اور کردار کشی کا سہارا لے رہے ہیں، تاہم بلوچ اور بلوچستانی عوام باشعور ہیں اور ایسی منفی مہمات سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اپنے قومی موقف، جمہوری جدوجہد اور بلوچ عوام کے حقوق کیلئے آواز بلند کرتی رہے گی اور کسی دباؤ یا منفی ہتھکنڈے کے باعث اپنی جدوجہد سے دستبردار نہیں ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہو چکی ہے، پشتونخوانیپ

قدرتی وسائل کے انتظام و اختیار کے حوالے سے عوام کو اعتماد میں لینا ضروری ہے، مقررین

پشتونخوا وطن میں دہشت گردی اور بدامنی کے تسلسل کو محض امن وامان کا مسئلہ سمجھنا درست نہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط سرہ غوڑگی علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں پارٹی کے مرکزی سیکرٹری حاجی اعظم خان مسیزئی، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم خان ایڈووکیٹ، صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز رحمت اللہ صابر، فیاض خان، علی محمد ترین، باز پشتون، .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

زمان خان، پروفیسر اسد خان ترین، پارٹی کے دیگر ایگزیکٹو اراکین اور سینکڑوں مندوبین نے شرکت کی۔ کانفرنس کی نگرانی کے فرائض ندا اسکر اور عصمت اللہ ترین نے انجام دیے، جبکہ تلاوتِ کلام پاک کی سعادت صدام خان نے حاصل کی۔ اس موقع پر پارٹی کے سابق علاقائی سینئر معاون سیکرٹری خلیل احمد خاکسار نے گزشتہ تین سالہ تنظیمی و سیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی، جس کا مندوبین نے جائزہ لینے کے بعد منظوری دی۔ بعدازاں نئی علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے تحت ندا محمد عسکر سیکرٹری، خلیل احمد خاکسار سینئر معاون سیکرٹری جبکہ ظہور خان بازئی، اقبال شاکر، زبیر خان، علی احمد، مدثر خان، وسیم خان افغان، فہیم خان، جمشید خان، شاکر خان، سہیل خان اور عبدالصمد ایڈووکیٹ معاون سیکرٹریز منتخب ہوئے۔ نومنتخب ایگزیکٹو سے پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اول فقیر خوشحال کاسی نے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، مرکزی سیکرٹری حاجی اعظم خان مسیزئی، صوبائی نائب صدر عبدالقیوم خان ایڈووکیٹ اور صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز باز پشتون اور زمان خان نے خطاب کیا۔ مقررین نے سرہ غوڑگی کے علاقے میں کانفرنس کے شاندار انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرہ غوڑگی کوہ تکتو کے دامن میں واقع ایک اہم علاقہ ہے، جہاں کے عوام ہمیشہ سے پشتونخوانیپ کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 OCT 2026 Page No.

آپریشن ردالفتنہ ہندوستان کے تحت سوراب میں کارروائی، 6 دہشتگرد ہلاک

گدر کے علاقے کلی زرد کراس میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا، اسلحہ اور گولہ بارود برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کو گدر سوراب کے علاقے کلی زرد کراس میں انٹیلی جنس معلومات پر کارروائی کی آپریشن کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں "فتنہ الہندوستان" کے 6 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق فورسز کو دیکھتے ہی دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کردی تاہم سیکورٹی فورسز نے جرات اور بہادری سے جوابی کارروائی کی فائرنگ کا تبادلہ ایک گھنٹے تک جاری رہا سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے بعد بھاری تعداد میں اسلحہ گولہ بارود اور دستی بم قبضے میں لے لیے۔

خضدار اور باغبانہ سے دو لاشیں برآمد

خضدار (این این آئی) خضدار کے مختلف مقامات سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں کھنان ندی سے نوجوان کی لاش ملی جس کی شناخت محمد یونس ولد محمد یوسف غلامانی کے نام سے ہوئی ہے دوسرے واقعے میں تحصیل باغبانہ سے شاہزیب ابا بکی کی لاش برآمد ہوئی۔

نوشکی میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

نوشکی (نامہ نگار) گلی آسیابان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے گھر کے باہر کھڑا اللہ داد ماندوائی نامی شخص جاں بحق ہوگیا ملزمان واردات کے بعد فرار ہوگئے فوری طور پر قتل کی وجوہات معلوم نہیں ہوسکیں۔

سبی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے تاجر ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) سبی کے علاقے چاکر روڈ پبلک پارک کے قریب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ہندو تاجر بسنت کمار کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔

دالبندین میں فائرنگ سے ایک شخص ہلاک

کوئٹہ (آن لائن) دالبندین کے علاقے میں نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا لاش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لیے مردہ خانے منتقل کردی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

سبی میں ہندو تاجر قتل، فائرنگ و دیگر واقعات میں 6 افراد جاں بحق

مستونگ میں کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 2 افراد اور سبی چاکر روڈ پر فائرنگ سے ہندو تاجر بسنت کمار جاں بحق

دالبندین میں فائرنگ سے نوجوان ہلاک، خضدار سے محمد یونس غلامانی اور شاہزیب ابا بکی کی نعشیں برآمد

گنداواہ سے مغوی عرفان کی نعش برآمد، واقعات کے مقدمات متعلقہ تھانوں میں درج، مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

کوئٹہ / خضدار (سٹی رپورٹر + این این آئی) مستونگ کے علاقے میں کار اور موٹر سائیکل میں تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق، نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں ہسپتال ذرائع کے مطابق گزشتہ روز مستونگ پرانی چونگی کے مقام پر تیز رفتار کار اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں پولیس اہلکار سمیت 2 افراد جاں بحق ہوگئے نعشیں شہید نواب غوث بخش رئیسانی .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ہسپتال منتقل کردی گئیں جنہیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء سبی کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ہندو تاجر کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے نعش ہسپتال منتقل کردی گئی تفصیلات کے مطابق گزشتہ شب سبی کے علاقے چاکر روڈ پبلک پارک کے قریب نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے ہندو تاجر بسنت کمار کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی، زخمی تاجر ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے، مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء دالبندین کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کرکے نوجوان کو قتل کردیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز دالبندین کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک ہوگیا ملزمان فرار ہوگئے۔ نعش ہسپتال منتقل کردی گئی ضروری کارروائی کے بعد شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

جھل مگسی، مغوی کو قتل کرکے لاش پھینک دی گئی

تین مغوی اب بھی اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی میں چند روز قبل اغواء ہونے والے افراد میں ایک مغوی کو قتل کرکے اس کی لاش گھاترہ روڈ پر پھینک دی گئی اغواء کاروں کے ہاتھوں قتل ہونے والے مغویاں کی تعداد دو ہوگئی جبکہ اب بھی تین مغوی اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں۔ پولیس کے مطابق جھل مگسی میں مگسی امن فورس کی تشکیل کے بعد جھل مگسی میں نامعلوم مسلح افراد نے مقامی افراد کو اغواء کرنے اور ان کو قتل کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوگیا 17 اکتوبر کو کوٹڑہ پولیس تھانے کی حدود کھاری کوٹڑہ روڈ سے اغواء ہونے والے چار مغویاں میں سے مسلح افراد نے ایک مغوی.......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

محمد عرفان ولد حمزہ خان دیناری کو بے دردی سے قتل کردیا اور انکی لاش گھاترہ میں پھینک کر فرار ہوگئے جبکہ اس سے قبل سرکاری سکول کے چپڑاسی عبدالرشید کو بھی اغواء کے بعد قتل کردیا گیا پولیس کے مطابق اب بھی تین مغویاں اغواء کاروں کی تحویل میں ہیں واقعے کے بعد مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر لاش اپنی تحویل میں لیکر ڈسٹرکٹ ہسپتال گنداواہ منتقل کردی گئی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کرکے مزید تحقیقات شروع کردی گئی۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 OCT 2026 Page No.

نال: ٹریکٹروں کے ہیوی اسپیکر شہری پریشانی میں مبتلا

تیز آواز سے معمولات زندگی متاثر، اذان اور نماز جنازہ کے احترام پر بھی سوالات

عوامی حلقوں کا انتظامیہ سے نوٹس لینے اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

نال (آن لائن) نال اور گردونواح میں ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تیز آواز میں اسپیکر چلانے سے نہ صرف معمولات زندگی متاثر ہورہے ہیں بلکہ اذان اور نماز جنازہ جیسے مقدس مواقع کے احترام کو بھی نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ اسپیکر کے استعمال میں مناسب حد کا خیال رکھنا ضروری ہے تاکہ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح نہ ہوں اور علاقے کا ماحول بھی متاثر نہ ہو۔ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لے کر ٹریکٹروں پر ہیوی اسپیکر کے بے جا استعمال کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔

اوتھل: سیلاب متاثرین 2 سال بعد بھی گھروں کی تعمیراتی امداد سے محروم

2022 کے سیلاب سے تباہ مکانات کے مستحق خاندان تاحال مالی امداد کے منتظر ہیں

متاثرین کا نواب جام کمال اور وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے امدادی رقوم فوری جاری کرنے کا مطالبہ

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل میں 2022 کے تباہ کن سیلاب سے متاثر ہونے والے متعدد خاندان تاحال گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد سے محروم ہیں، جس کے باعث متاثرین شدید مشکلات کا سامنا کرنے پر مجبور ہیں۔ سیلاب متاثرین کے مطابق 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد ہونے والے سروے میں متعدد گھروں کو مکمل طور پر تباہ جبکہ کئی مکانات کو خستہ حال قرار دیا گیا تھا۔ متاثرین کی بحالی اور گھروں کی دوبارہ تعمیر کے لیے عالمی بینک کی جانب سے فنڈز فراہم کیے گئے، جن کے تحت نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے ذریعے بعض متاثرین کو مالی امداد فراہم کی گئی، تاہم اوتھل اور اس کے گردونواح کے دیہی علاقوں میں مستحق خاندان اب بھی امداد کے منتظر ہیں۔ متاثرین کے مطابق اس منصوبے کو شروع ہوئے دو سال سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے، لیکن اس کے باوجود متعدد متاثرین کو گھروں کی تعمیر کے لیے مالی امداد فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ خاندان آج بھی مشکلات میں زندگی گزار رہے ہیں اور اپنے تباہ شدہ گھروں کی تعمیرِ نو کے لیے حکومتی امداد کے منتظر ہیں۔

گنداخہ: منشیات کی مبینہ فروخت پر عوامی حلقوں کا تشویش، کارروائی کا مطالبہ

شہریوں کا آئس، چرس فروشوں کیخلاف کارروائی اور منشیات سپلائی نیٹ ورک ختم کرنے کا مطالبہ

انتظامیہ سے تعلیمی اداروں کے اطراف نگرانی بڑھانے اور نوجوان نسل کو محفوظ بنانے کی اپیل

گنداخہ (اے این این) تحصیل گنداخہ اور گردونواح میں مبینہ طور پر آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال اور فروخت میں اضافے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور پولیس کے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق علاقے میں منشیات کے خلاف مؤثر کارروائیاں نظر نہ آنے کے باعث شہریوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ منشیات جیسی لعنت نوجوان نسل کے مستقبل، گھریلو زندگیوں اور معاشرتی امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو اس کے منفی اثرات مزید بڑھنے کا خدشہ ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ آئس، چرس اور دیگر نشہ آور اشیاء کی مبینہ خرید و فروخت میں ملوث عناصر کی نشاندہی کرکے ان کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی کی جائے۔ متعلقہ ادارے صرف چھوٹے ملزمان تک محدود رہنے کے بجائے منشیات کی سپلائی، ترسیل اور فروخت کے پورے نیٹ ورک کی تحقیقات کریں اور قانون کے مطابق ذمہ دار عناصر کو کٹہرے میں لائیں۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر ضلع اوستا محمد، اسسٹنٹ کمشنر استا محمد، ایس پی اوستا محمد، ڈی ایس پی سرکل گنداخہ، متعلقہ ایس ایچ او اور محکمہ انسداد منشیات کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں منشیات کے خلاف خصوصی مہم شروع کی جائے، مشتبہ مقامات کی نگرانی بڑھائی جائے

نال: تجاوزات اور غلط پارکنگ سے ٹریفک جام معمول بن گیا

سڑکوں پر ریڑھیوں کا قبضہ اور بے ترتیب پارکنگ سے شہریوں کی آمدورفت مشکل

ضلعی انتظامیہ تجاوزات کے خلاف فوری اور عملی کارروائی کرنے میں ناکام، عوامی حلقے

نال (آن لائن) نال بازار میں تجاوزات، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی غلط پارکنگ جبکہ سڑکوں پر ریڑھی بانوں کے قبضے کے باعث ٹریفک جام روز کا معمول بن گیا ہے۔ بازار کی اہم شاہراہوں پر ریڑھیاں کھڑی کرنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی بے ترتیب پارکنگ سے ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے، جس کے باعث بازار سے گزرنے والے افراد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بازار میں سڑکوں اور گزرگاہوں پر ریڑھیاں کھڑی ہونے سے آمدورفت کے لیے جگہ محدود ہو جاتی ہے، جبکہ غلط پارکنگ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیتی ہے۔ مصروف اوقات میں ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے نہ صرف عام آمدورفت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے بلکہ بازار میں خریداری کے لیے آنے والوں کو بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس صورتحال کے باوجود نال انتظامیہ کی جانب سے ناجائز تجاوزات کے خاتمے، ریڑھی بانوں کو مقررہ جگہوں تک محدود رکھنے اور گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی مناسب پارکنگ یقینی بنانے کے لیے مؤثر کارروائی دکھائی نہیں دے رہی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ نال انتظامیہ بازار میں ناجائز تجاوزات کے خلاف عملی اقدامات کرے، پارکنگ کے لیے مناسب جگہ مختص کی جائے اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ انتظامات کیے جائیں، تاکہ بازار میں آمدورفت کو آسان بنایا جا سکے اور عوام کو روزانہ کی مشکلات سے نجات مل سکے۔

سینٹر جیل گڈانی میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا

اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ پانی کی سنگین صورتحال پر فوری نوٹس لیں، بیکسوں کا مطالبہ

حب (آن لائن) حب شہر کے ساحلی علاقہ گڈانی شہر سمیت ملحقہ علاقوں اور سینٹر جیل گڈانی میں پچھلے ایک ماہ سے پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے سینٹر جیل گڈانی میں طویل پانی بندش کی وجہ سے قیدیوں میں مرد، خواتین اور معصوم بچوں کی مخدوش صورتحال اختیار کر گیا ہے۔ گڈانی شہر عوام اور سینٹر جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے۔ محکمہ پی ایچ ای حب عوام اور سینٹر جیل گڈانی کو پانی فراہم کرنے میں مکمل طور ناکام ہو چکا ہے اعلیٰ حکام اور ضلعی انتظامیہ پانی کی سنگین صورتحال پر فوری نوٹس لے عوامی حلقوں اور سینٹر جیل گڈانی حکام کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق حب شہر کے ساحلی علاقہ گڈانی شہر سمیت ملحقہ علاقوں اور سینٹر جیل گڈانی میں پچھلے ایک ماہ سے پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے سینٹر جیل گڈانی میں طویل پانی بندش کی وجہ سے قیدیوں میں مرد، خواتین اور معصوم بچوں کی مخدوش صورتحال اختیار کر گیا ہے۔ گڈانی شہر عوام اور سینٹر جیل گڈانی قیدی پانی کی بوند بوند کو ترس گئے واضح رہے گڈانی شہر ملحقہ علاقوں سمیت سینٹر جیل گڈانی میں گزشتہ ایک ماہ سے پینے کے پانی کی شدید قلت کے باعث شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا ہے

Dated:

بجلی کی لوڈشیڈنگ میں اضافہ!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو جہاں دیگر بے شمار مسائل کا سامنا ہے وہاں ایک اہم اور بڑا مسئلہ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا بھرپور اضافے کا ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ بجلی کی کئی کئی گھنٹے لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے اس میں شیڈول کے علاوہ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ بھی شامل ہے۔ شہر کے اکثر علاقے بجلی سے محروم رہتے ہیں۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ اب موسم میں بھی تبدیلی آرہی ہے اس کے باوجود لوڈشیڈنگ کم کرنے کی بجائے اچانک اس میں اضافہ کردیا گیا ہے حالانکہ سردی کے موسم میں بجلی کا استعمال کم ہوجاتا ہے۔ اس لحاظ سے لوڈشیڈنگ بھی کم ہونی چاہیے لیکن یہاں " گنگا الٹی بہتی ہے "والی مثال صحیح ثابت ہوتی ہے۔ بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ ایک عرصے سے درپیش ہے۔ اس کو حل کرنے کے دعوے تو ہر وقت کئے جاتے رہے لیکن یہ مسئلہ حل نہیں ہورہا جوکہ بلاشبہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ متعلقہ محکمہ عوام کو بجلی کی فراہمی میں بری طرح ناکام ہے لیکن اس کے باوجود اگر بلوں کی بات کی جائے تو ان کا یہ عالم ہے کہ بجلی نہ ہونے کے باوجود صارفین کو بھاری بھرکم بلز ارسال کئے جارہے ہیں۔ ان بلوں میں متعلقہ حکام نے کیٹگری بنارکھی ہیں جو زیادہ یونٹ استعمال کرنے پر فی یونٹ کی قیمت بھی بڑھتی جاتی ہے اس کو یہ ٹیرف کا نام دیتے ہیں جوکہ ان کے متعلقہ ٹیرف سے ایک یونٹ زیادہ استعمال کرنے پر بل میں کئی گنا اضافہ ہوجاتا ہے۔ اور اس طرح ایک عام چھوٹے گھر کو بھی ہزاروں روپے کا بل بھیج دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے اس چھوٹے گھر میں ایسا شخص رہتا ہے جس کی آمدنی بڑی ہی محدود ہوتی ہے۔ جب اس کو بھاری بھرکم بل ملتے ہیں تو وہ اس کی ادائیگی کے لیے پریشان ہوجاتا ہے۔ اس کے لیے اسے ادھار لینا پڑتا ہے کیونکہ اگر وہ بل ادا نہیں کرتا تو یہ اس پر بوجھ بنتا جائے گا۔ اس لیے اس کی ادائیگی اس کی مجبوری ہے۔ اس طرح وہ اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر بجلی کا بل ادا کرتا ہے۔ یہاں پر عوام متعلقہ حکام سے یہ شکوہ کرنے میں حق بجانب ہے کہ وہ اسے سہولتیں بہت ہی مہنگے داموں میں مہیا کرتے ہیں۔ جوکہ ان کے ساتھ بلاشبہ ایک بہت بڑی ناانصافی کے مترادف اقدام ہے۔

یہاں اس بات کا ذکر کرنا بہت ہی ضروری ہے کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر توانائی سردار اویس لغاری کئی مرتبہ بجلی سستی کرنے کی بات کرچکے ہیں مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ محض بیانات کی حد تک ہی محدود ہے عوام کو اس ضمن میں کوئی ریلیف نہیں دیا گیا۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ جوکہ اہمیت کے لحاظ سے صوبے کا اہم شہر اور مرکز ہے میں رہنے والے لوگوں کی ضروریات جن میں بجلی بھی شامل ہے کی فراہمی بلاتعطل کی جائے اور ان پر بجلی کے بلوں میں لگنے والے بلوں پر ٹیرف کی پالیسی میں تبدیلی لاتے ہوئے اس کو ختم کرنا چاہیے اور اس کے ساتھ ساتھ بلوں میں لگنے والے ٹیکسز بھی ختم کئے جانے چاہئیں جوکہ اکثر بل سے بھی زیادہ ہوتے ہیں۔ حکومت عوام سے ہر مد میں ٹیکسز وصول کرتی ہے جن کی ادائیگی کم آمدنی والے لوگوں کے لیے ناممکن ہوجاتی ہے۔ اس لیے غریب عوام کو ریلیف دینے کے اقدامات کرنے چاہئیں۔ جہاں تک ٹیکسز کی بات ہے تو یہ ملک کے اشرافیہ سے وصول کرنے چاہئیں۔ جوکہ اکثر مبینہ طور پر اپنے تعلقات کی وجہ اور کسی اور سورش پر نہیں دیتے اور ان کا بوجھ بھی غریب عوام پر پڑجاتا ہے۔ جوکہ ان کے ساتھ بڑی زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس سلسلے میں ٹھوس اقدامات کرنے چاہئیں جوکہ انتہائی ناگزیر ہے۔ کیونکہ عوام کی ضروریات کو پورا کرنا اور ان کو ریلیف فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے جو اسے ہر حال میں ادا کرنی چاہیے۔

The Nine - Hour Problem

Chief Minister Balochistan told something that sounds simple, but it is actually the most honest thing said about governance in years. Mir Sarfraz Bugti says smaller administrative units are necessary, new provinces should come, along with smaller divisions and districts. The goal is to bring government to people's doorsteps. This is not a new idea. But it is finally being said by someone with the power to act. Balochistan is enormous. A district officer in a large district can spend an entire day traveling to one village. By the time he arrives, the problem has already become a crisis. The vast region cannot be governed effectively from Quetta alone. He says the administrative structure must fit Balochistan's specific circumstances. Those circumstances are simple. Vast land. Scattered people. A history of the state being far away. In July 2026, the Balochistan government issued a notification. Quetta was split into East and West. Kalat Division was abolished entirely. Two new divisions, Khuzdar and Lasbela, took its place. Wadh was carved out of Khuzdar and made a full district. The province now has 11 divisions and 41 districts, up from 7 and 36. These are real changes.

They are not perfect. But they show direction. The government has a test. It is called Koh-e-Suleman Division. Its headquarters is Rakhni. All divisional posts for Koh-e-Suleman have been approved. Officers will be appointed soon. He also announced a development package. A hospital. A college. A dam. A model bazaar. Creating districts is easy. Making them work is hard. A new district needs money. It needs staff. It needs a functioning office. Without these, a new district is just a new line on a map. The real test is simple. Can a farmer walk to a government office in his own district and get a paper signed in one day? Can a mother reach a hospital without traveling for hours? If the answer becomes yes, the reform is real. If the answer stays no, nothing has changed except the letterhead on the deputy commissioner's door. Three things matter. First, the new districts must be funded.

A district without money is a district without power. Real resources must follow the notifications. Second, staff must be appointed. Bugti said Koh-e-Suleman posts are approved. Good. Now fill them. Then do the same everywhere. Third, people must feel the difference. The government should measure one thing. How long does it take a citizen to access a basic service? If that time goes down, the reform is working. Balochistan's problem is not that it lacks districts. Its problem is that the state has often been absent from people's lives. Smaller units are a tool to fix that. They are not the answer by themselves. Bugti deserves credit for pushing this. He says he started two years ago. That suggests it is not just political noise. But credit is not success. The real measure will come when a man in a village can say the government is not far away. Until that day, the reform is unfinished.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 OCT 2026 Page No. 23

’تکنیکی مسائل‘ احتیاطی اقدامات او...

پاکستان نے ایران کیساتھ تجارت کی...

سرحدی گزرگاہوں کے معطل ہونے کے نتیجے میں بلوچستان کے را... شدید متاثر ہوئی ہیں اور سرحد کے دونوں اطراف

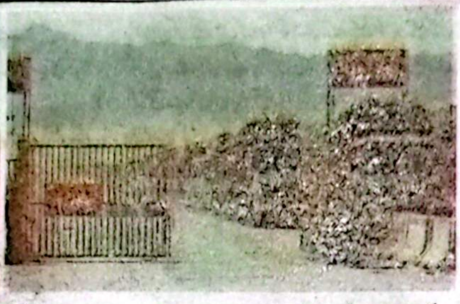

......میگزین رپورٹ......

پاکستان کی ایران کے ساتھ اہم سرحدی گزرگاہوں کے ذریعے ہونے والی تجارت بدستور چوتھے روز بھی معطل ہے، جس کے نتیجے میں بلوچستان کے راستے دونوں ہمسایہ ممالک میں ہونے والی تجارتی سرگرمیاں شدید متاثر ہوئی ہیں اور سرحد کے دونوں اطراف سینکڑوں مال بردار کنٹینرز پھنس گئے ہیں۔ اسلام آباد اور تہران کے حکام نے 17 اکتوبر (سنیچر) کو سرحدی گزرگاہوں کی بندش کی تصدیق کی تھی تاہم بظاہر اچانک کیے گئے اس فیصلے کی وجوہات کے حوالے سے دونوں جانب سے مختلف مؤقف پیش کیا گیا ہے۔ یہ ضرور ہے کہ دونوں ممالک نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ معطلی ’عارضی‘ نوعیت کی ہے۔

17 اکتوبر کو ’ایکس‘ پر جاری بیان میں حکومتِ بلوچستان کے ترجمان اور وزیرِ اعلیٰ کے مشیر شاہد رند نے کہا کہ سرحدی گزرگاہوں کی بندش کا مقصد ’سکیورٹی خدشات کا ازالہ، سمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی نظام کو مزید مؤثر بنانا‘ ہے۔ شاہد رند کے مطابق یہ اقدام سرحد کے دونوں جانب سکیورٹی اور انتظامی امور کو بہتر بنانے کے لیے ضروری تھا۔ اُن کا کہنا تھا کہ سرحد سے متعلق انتظامی مسائل کے حل کے لیے دونوں ممالک کے درمیان ’مثبت پیش رفت‘ جاری ہے اور امکان ہے کہ گزرگاہیں جلد دوبارہ کھول دی جائیں گی۔

دوسری جانب ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے تجارت کی معطلی کو بعض غیر واضح ’تکنیکی مسائل‘ کا نتیجہ قرار دیا، جن کے باعث ’فوری احتیاطی اقدامات‘ کرنا ضروری تھے۔ سرحدی گزرگاہوں کی یہ بندش ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان نے ایران کے ساتھ تجارت سے متعلق درآمدی سہولت کا ایک اہم اقدام واپس لے لیا تھا۔

16 اکتوبر (جمعہ) کو پاکستان کی وزارتِ تجارت نے وہ حکمنامہ منسوخ کر دیا تھا جس کے تحت ایران سے درآمدات کے لیے الیکٹرانک امپورٹ فارم (ای آئی ایف) سے استثنیٰ میں توسیع دی گئی تھی۔ یہ حکمنامہ پاکستانی وزارت کامرس کی جانب سے اپنی منسوخی سے محض 13 دن قبل یعنی تین اکتوبر کو جاری کیا گیا تھا۔

پاکستان کی وزارت تجارت نے بی بی سی اُردو کو الیکٹرانک امپورٹ فارم (ای آئی ایف) سے استثنیٰ کی منسوخی کی تصدیق کی ہے۔ یاد رہے کہ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب کچھ عرصہ قبل ایرانی صدر مسعود پزشکیان کے دورہ پاکستان کے دوران وزیرِ اعظم شہباز شریف ... اہم تجارت ... کا حجم ...

... کی وجہ سے سرحد کو بند کیا گیا ہے۔

یاد رہے کہ پاکستان کے سوشل میڈیا پر بھی گذشتہ تین روز سے اس معاملے پر بحث جاری ہے، جہاں متعدد صارفین نے سرحد کی بندش سے متعلق پاکستان کے سرکاری مؤقف پر سوالات اٹھاتے ہوئے اس فیصلے کے پسِ پردہ وسیع تر جغرافیائی و سیاسی عوامل کی نشاندہی کی ہے۔ تاہم معاون وزیرِ اعلیٰ بلوچستان شاہد رند نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا ...

... گاڑیاں بھی کھڑی ہیں اور وہاں پھنس جانے والے کنٹینرز کی تعداد تین ہزار کے لگ بھگ ہے۔ انھوں نے کہا کہ اسی طرح دیگر سرحدی کراسنگ پر بھی بڑی تعداد میں گاڑیاں کھڑی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ تمام سامان پاکستانی تاجروں کا ہے، اور ایران کی جانب بھی پھنسا سامان وہ ہے جس کی ادائیگی کر دی گئی تھی۔ ان کے مطابق اس صورتحال پر تاجر بہت پریشان ہیں۔

الیکٹرانک امپورٹ فارم سے استثنیٰ کی منسوخی: مطلب کیا ہے؟

...ی تجارت کی معطلی سے ایک روز قبل پاکستانی ...ت نے ایک آفس میمورنڈم جاری کرتے ہو... سابقہ حکمنامے کو واپس لیا جس کے تحت ایر... درآمدات کیلئے الیکٹرانک امپورٹ فارم کے استثنیٰ م... گئی تھی۔ پاکستان میں بیرونی تجارت کے ماہر اقبا... کے مطابق ’ای آئی ایف‘ بنیادی طور درآمدی ادائیگ... بینکنگ دستاویزات سے متعلق فارم تھا اور ایران ... یعنی تجارت کیلئے اس چھوٹ کا مقصد ...

......میگزین رپورٹ......

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی جوہری تنصیبات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے ایک بار پھر فوجی کارروائی اور سخت حملے کی دھمکی دی ہے، جبکہ امریکی فوج مبینہ طور پر ایران کے خلاف ’مدر آف آل بومز‘ (ایم او اے بی) استعمال کرنے کے منصوبوں پر غور کر رہی ہے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ ایران کی زیرِ زمین جوہری تنصیب ’پکیکس ماؤنٹین‘ کو تباہ کیا جا سکتا ہے، تاہم انھوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا انھوں نے اس بم کے استعمال کی منظوری دے دی ہے یا نہیں۔ دوسری جانب ایران میں حکومتی حلقوں اور سخت گیر تجزیہ کاروں نے امریکی دھمکی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی بم ایک قدیم تہذیب اور تاریخ رکھنے والی قوم کو خوف زدہ نہیں کر سکتا۔ ایرانی پاسداران انقلاب کے قریب سمجھے جانے والے حلقوں نے بھی امریکی دھمکی کو نفسیاتی دباؤ قرار دیا ہے، تاہم بعض ایرانی شخصیات نے خبردار کیا ہے کہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے یا زیرِ زمین تنصیبات پر حملے کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں اور بڑے پیمانے پر تباہی ہو سکتی ہے، جس کے اثرات پورے خطے تک پھیل سکتے ہیں۔

ٹرمپ نے ایران کو کیا دھمکی دی ہے؟

15 اکتوبر کو امریکی نشریاتی ادارے نیوز میکس کو دیے گئے ایک انٹرویو میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ’واشنگٹن کو ایران کے جوہری مرکز نطنز کے قریب واقع زیرِ زمین تنصیب ’پکیکس ماؤنٹین‘ کو نشانہ بنانا پڑ سکتا ہے۔ اس تنصیب کے بارے میں شبہ ہے کہ اس کا تعلق جوہری سرگرمیوں سے ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ’ہم اسے انتہائی تیزی سے تباہ کر دیں گے۔‘ انھوں نے اس کارروائی کے لیے زمینی فوج بھیجنے کے امکان کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ وہ جوہری ہتھیار استعمال نہیں کریں گے۔ انھوں نے ’مدر آف آل بومز‘ (ایم او اے بی) کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ’یہ ایک بہت بڑا بم ہے، لیکن جوہری بم نہیں ہے۔‘

ٹرمپ کے ان بیانات سے قبل امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے یہ خبر دی تھی کہ امریکی فوج نے ایران کی جوہری تنصیبات اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے لیے حملوں کے نئے منصوبے تیار کیے ہیں، جن میں اس بم کا استعمال بھی شامل ہو سکتا ہے۔ تاہم ٹرمپ نے اس بات کی تصدیق نہیں کی کہ آیا انھوں نے اس بم کے استعمال کی منظوری دے دی ہے۔

’مدر آف آل بومز‘ کتنا تباہ کن ہے؟

عوامی سطح پر دستیاب معلومات کے مطابق ’جی بی یو 43/بی میسیو آرڈیننس ایئر بلاسٹ نامی‘ اس بم کا وزن تقریباً 21